ارباب ذوق کو فاضل مرتب کا شکر گزار ہونا چاہیئے کہ انھوں نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کے مقالۂ تحقیق کے لئے یہ موضوع منتخب کیا اور پروفیسر رشید احمد صاحب صدیقی کی نگرانی میں بڑی محنت اور تگ ودو اور جستجو کے بعد اس کو اس طرح مرتب کیا کہ حق ادا کر دیا۔ ہر تلمیح اور اشارہ کی انھوں نے تشریح کی۔ اور اس کا حوالہ دیا ہے۔ آخر میں موصوف نے ان تلمیحات کی ایک فہرست بھی درج کر دی ہے جن کا سراغ ان کو نہیں مل سکا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ "اے تماشا گاہ عالم روئے تو" شیخ سعدی کی مشہور غزل:

سرو سیمینا بصحرا می روی — سخت بے مہری کہ بے ما می روی
دیدہ سعدی و دل ہمراہِ تست — تا نہ پنداری کہ تنہا می روی

کا شعر ہے اور پھر بھی موصوف کو اس کا پتہ نہیں چلا۔ علاوہ ازیں کتاب میں بعض افسوسناک غلطیاں بھی رہ گئی ہیں۔ مثلاً: ص ۲۴۲ پر نمبر ۱ میں لیس للانسان الا ما سعی۔ نمبر ۱۵ میں لاتدع مع اللہ ہونا چاہیئے: ص ۲۴۴ نمبر ۵ (ص) پر کُنْتُمْ اور ص ۲۴۴ نمبر ۲ (ت) تو اس ت بالصواب صحیح ہے ص ۲۴۸ نمبر ۴۸: اصل نام محمد عوفی ہے نہ کہ عرفی۔ ص ۲۷۴ نمبر ۴۴: ابن قتیبہ ہونا چاہیئے ص ۴۲۶ نمبر ۲۱: کتاب کا صحیح نام "الاستیعاب" ہے اور نمبر ۲۲: اخبار الاخیار ہونا چاہیئے۔ یہ کتابت وطباعت کی غلطیاں ہیں۔ آئندہ ایڈیشن میں ان کی تصحیح ہو جانی چاہیئے۔ آخر میں مقالہ کے ماخذ کی ایک طویل گر مفید فہرست اور متعدد اشارے بھی ہیں۔ بہر حال کتاب بہت مفید اور لائق مطالعہ بلکہ لائبریری میں رکھنے کے لائق ہے۔

انگریزی ادب کی مختصر تاریخ از ڈاکٹر محمد لیس صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۳۴۹ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۱۰/۵۰ پتہ:- انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڈھ۔

لائق مولف علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ انگریزی میں ریڈر اور اردو زبان کے معروف ادیب اور نقاد ہیں۔ اس بنا پر اردو میں انگریزی ادب کی مختصر تاریخ لکھنے کا حق ان کے سوا اور کس کو پہنچ سکتا تھا۔ یہ کتاب سات ابواب پر تقسیم ہے جن میں انگریزی ادب کو اس کے مختلف ادوار پر تقسیم